غزل

قدموں میں پتھروں کے نہ سر کو جھکائیے
اب وقت آگیا ہے کہ تیشہ اٹھائیے

یہ سب تو سانس لیتی مشینیں ہیں شہر میں
انسان اب یہاں نہیں، صحرا میں جائیے

اپنے بھی خال و خد پہ کبھی ڈالئے نظر
آئینہ دوسروں کو نہ ہر پل دکھائیے

روشن عمل کی آگ سے ہو جائے گی حیات
پلکوں سے خواب نوچ کے ایندھن بنائیے

کانٹوں سے اپنے پاؤں بھی ہوں گے لہولہان
آنگن میں مت ببول کے پودے لگائیے

یک طرفہ اعتماد کی امید ہے فضول
خود کو بھی اعتماد کے قابل بنائیے

کیسے لگی؟ کہاں سے لگی؟ سرغنہ ہے کون؟
تحقیق ہوگی، آگ تو پہلے بجھائیے

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com